جناب ملک عبدالرشید عراقی

قسط (۲)

امام ابوداؤد سجستانیؒ اور اُن کی "سنن ابی داؤد"

فقہ و استنباطِ احکام و مسائل کے لحاظ سے سنن ابی داؤد سب سے بلند پایہ کتاب ہے، کیونکہ امام ابوداؤد کا مقام فقہ و اجتہاد میں بہت اونچا تھا۔ سنن ابی داؤد حلال و حرام سے متعلق احکامی احادیث کے لیے بہت مفید اور نفع بخش کتاب ہے۔ علامہ خطابیؒ (م ۳۸۸ھ) لکھتے ہیں:

"امام ابوداؤدؒ کی سنن ترتیب و حسنِ تالیف کے لحاظ سے سب سے عمدہ ہے۔
پڑھنے والوں کے مذاق و طبیعت کے پیشِ نظر انھوں نے تکرار، کثرتِ طرق
اور طولِ بیان سے پرہیز کی ہے۔"[۱]

دیکھا جائے تو مؤلفینِ صحاح ستہ نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق اپنی کتابوں کا انتخاب کیا۔

امام بخاریؒ (م ۲۵۶ھ) کے پیشِ نظر طرق استنباط و استخراج کے مسائل تھے، جو ان کے تراجمِ ابواب سے ظاہر ہے۔ اہلِ درس کا مشہور مقولہ ہے کہ امام بخاریؒ کی ساری کمائی ان کے تراجم میں ہے۔

امام مسلمؒ (م ۲۶۱ھ) نے اپنی کتاب میں صحیح احادیث کو مختلف اسانید سے یکجا بیان کر دیا ہے۔

امام ابوداؤدؒ (م ۲۷۵ھ) نے ائمہ مستدلات کو اپنا موضوع قرار دیا۔

امام ترمذیؒ (م ۲۷۹ھ) کا مقصد بیانِ مذاہب ہے۔

---

[۱] مقدمہ معالم السنن ص ۶۔

امام نسائی رح (م ۳۰۳ھ) کی غرض علل حدیث پر تنبیہ کرنا ہے۔
امام ابن ماجہ رح (م ۲۷۳ھ) نے غیر معروف روایات کو بیان کرنا اپنے پیش نظر رکھا۔ ۲۷ھ

سنن ابی داؤد کی چار حدیثیں، جو انسان کے دین کے لیے کافی ہیں:

امام ابو داؤد رح فرماتے ہیں کہ میرے اس منتخب مجموعہ احادیث میں صرف چار حدیثیں انسان کے لیے دین پر عمل کرنے کو کافی ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱۔ "انما الاعمال بالنیات"
"تمام اعمال (کی قبولیت کا) دارومدار نیتوں پر ہے"

۲۔ "من حسن الکلام المرأة ترکه مالا یعنیه"
"کسی آدمی کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے"

۳۔ "لا یکون المؤمن مؤمنا حتی یرضی لاخیه ما یرضی لنفسه"
"مومن اس وقت تک (صحیح معنوں میں) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے!"

۴۔ "الحلال بیّن والحرام بیّن وبینهما مشتبهات۔ الخ!"
"حلال و حرام واضح ہیں، مگر ان کے درمیان بعض مشتبہ و مشکوک چیزیں بھی ہیں ــــ جو ان سے بچے گا وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کرے گا"

امام ابو داؤد رح کی اس تصریح میں بڑی بصیرت و حکمت پوشیدہ ہے کہ انھوں نے ان چار حدیثوں کو انسان کے دین کے لیے کافی بتلایا ہے ــــ واقعہ یہ ہے کہ اگر غور کیا جائے تو یہ چار حدیثیں زندگی کے سارے معاملات پر حاوی ہیں۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح (م ۱۲۳۹ھ) اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:

"ایک مجتہد و محدث کو شریعت کے کلی قاعدوں اور مہماتِ امور سے واقف ہونے کے بعد جزئی مسائل اور واقعات میں ان کے سوا کسی چیز کی ضرورت

۲۷ھ لامع الدراری ص ۲۵۔

باقی نہیں رہتی۔ ــــ کیونکہ

پہلی حدیث عبادات کی درستگی کے لیے کافی ہے۔ اور

دوسری حدیث سے عمرِ عزیز کے اوقات کی محافظت کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

تیسری حدیث سے حقوق کی معرفت حاصل ہوتی ہے کہ اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں و متعارفین اور اہلِ معاملہ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے۔ اور

چوتھی حدیث ایسے مسائل میں، جن میں علماء کو شک و تردد ہے، ایک واضح راستہ پیش کرتی ہے اور ان تمام شکوک و شبہات کا ازالہ کرنے کے لیے کافی ہے جو علماء کے اختلافات و دلائل کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں [۲۸]

محی السنۃ امیر الملک والا جاہ حضرت مولانا سید نواب صدیق حسن خاں قنوجیؒ رئیس بھوپال (م ۱۳۰۷ھ) نے بھی "الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ" میں حضرت شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلویؒ سے یہی نقل کیا ہے۔ [۲۹]

سنن ابی داؤد کے متداول نسخے

سنن ابی داؤد کے چار نسخے مشہور و متداول ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

۱۔ نسخہ ابوعلی محمد بن احمد بن عمر (م ۳۴۱ھ): یہ آخری نسخہ ہے، جسے امام ابوداؤدؒ نے ۲۷۵ھ میں املاء کرایا تھا، اور اسی سال امام صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۔ نسخہ ابوبکر محمد بن عبدالرزاق بن راسہ (م ۳۴۵ھ): اس نسخہ اور مذکورہ بالا نسخہ میں تقریباً یکسانیت ہے، کہیں کہیں تقدیم و تاخیر کا جزوی اختلاف ہے۔

۳۔ نسخہ حافظ ابوعیسیٰ اسحاق بن موسیٰ بن سعید رملی (م ۳۱۷ھ): یہ نسخہ ابنِ راسہ کے نسخہ کے قریب قریب ہے۔

۴۔ نسخہ حافظ ابوسعید احمد بن محمد بن زیاد المعروف ابن الاعرابی (م ۳۴۰ھ)

اس نسخہ کا دوسرے نسخوں سے اختلاف ہے اور ان کے مقابلہ میں اس میں حدیثیں بھی کم ہیں۔ اس میں کتاب الفتن والملاحم، کتاب الحروف، کتاب الخاتم وغیرہ مکمل،

---

[۲۸] بستان المحدثین ص ۱۹۹۔ [۲۹] الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ ص ۱۰۵۔

کتاب اللباس کا نصف حصّہ، کتاب الوضوء، کتاب الصّلوٰۃ اور کتاب النکاح کے بیشتر حصے درج نہیں ہیں۔ نمبر۵۳

برصغیر اور بلادِ شرق میں نسخۂ اول کو زیادہ شہرت ملی، اور یہی نسخہ ان ممالک میں متداول ہے۔

سنن ابی داؤد کی تعدادِ روایات

امام ابو داؤدؒ نے بغداد میں سنن ابی داؤد تالیف کی، اور پانچ لاکھ احادیث کے مجموعہ سے ۴۸۰۰ احادیث کا اپنی کتاب میں انتخاب کیا۔ مزید برآں اس میں ۶۰۰ مراسیل بھی ہیں ـــــ امام صاحب خود فرماتے ہیں:

"میں نے سنن میں احکامی روایات جمع کی ہیں۔ زہد اور فضائلِ اعمال وغیرہ کی حدیثیں اس میں شامل نہیں ہیں۔ اس کی جملہ چار ہزار حدیثیں احکام و مسائل سے متعلق ہیں۔"

سنن ابی داؤد کی شروح و تعلیقات

سنن ابی داؤد کی اہمیت اور اس کی افادیت کے پیشِ نظر محدثین کرام اور علمائے عظام نے اس کے ساتھ پورا اعتناء کیا ہے۔ اس کی متعدد شروح، حواشی، تعلیقات اور مستخرجات لکھے۔ علمائے کرام اور محدثینِ عظام نے سنن ابی داؤد کی جو خدمت کی ہے، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ معالم السنن: امام ابو سلیمان محمد بن خطابی (م ۳۸۸ھ)
۲۔ شرح قطب الدین ابوبکر بن احمد شافعی (م ۶۵۲ھ)
۳۔ تلخیص عبد العظیم بن عبد القوی منذری (م ۶۵۶ھ)
۴۔ شرح ابو ذکریا محی الدین یحیٰی بن شرف نووی (م ۶۷۶ھ)
۵۔ تہذیب السنن، حافظ ابن القیم الجوزی (م ۷۵۱ھ)
۶۔ شرح حافظ علاؤالدین مغلطائی (م ۷۶۲ھ)
۷۔ "شرح انتحاء السنن" یا "عجالۃ العالم"، شہاب الدین احمد بن محمد مقدسی (م ۷۶۵ھ)

نمبر۵۳ مقدمہ غایۃ المقصود ص ۱۷۔

۸۔ شرح سراج الدین عمر بن علی بن ملقن شافعی (م ۸۰۴ھ)
۹۔ شرح ابوزرعہ ولی الدین احمد بن عبدالرحیم زین الدین عراقی (م ۸۲۶ھ)
۱۰۔ شرح ابوالعباس احمد بن حسینی رملی المعروف ابن ارسلان (م ۸۴۴ھ)
۱۱۔ شرح علامہ بدرالدین عینی (م ۸۵۵ھ)
۱۲۔ مرقاۃ الصعود الی سنن ابی داؤد از حافظ جمال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)
۱۳ فتح الودود علی سنن ابی داؤد علامہ ابوالحسن (م ۱۱۳۹ھ)
۱۴۔ غایۃ المقصود فی حل ابی داؤد علامہ ابوالطیب شمس الحق عظیم آبادی (م ۱۳۲۹ھ)
۱۵۔ عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد علامہ ابوالطیب شمس الحق عظیم آبادی)
۱۶۔ التعلیق المحمود مولانا شیخ فخرالحسن گنگوہی (م ۱۳۱۵ھ)
۱۷۔ بذل المجہود فی حل ابی داؤد، مولانا خلیل احمد سہارن پوری (م ۱۳۴۶ھ)
۱۸۔ رحمت الودود علی رجال سنن ابی داؤد، مولانا محمد رفیع الدین شکرانوی (م ۱۳۲۷ھ)
۱۹۔ الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد، مولانا وحید الزمان حیدرآبادی (م ۱۳۳۸ھ)
۲۰۔ فیض الودود حاشیہ سنن ابی داؤد، مولانا ابوالطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م ۱۴۰۸ھ) [سے ۳۱]
۲۱۔ عون الودود شرح سنن ابی داؤد، مولانا محمد بن نورالدین (م ۱۳۶۶ھ)
۲۲۔ حواشی علامہ حسن بن محسن یمانی (م ۱۳۲۷ھ) [سے ۳۲]

(جاری ہے)

سے ۳۱ مقدمہ تحفۃ الاحوذی ص ۶۲، مقدمہ غایۃ المقصود ص ۷ تا ۱۰، ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات ص ۴۴۔

سے ۳۲ مولانا شمس الحق عظیم آبادی، حیات وخدمات ص ۲۷۔

محدث ایک تبلیغی، اصلاحی دینی جریدہ ہے — اس کی توسیعِ اشاعت میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں — واللہ الموفق!
(مدیر)